



جماعت: اوّل
اردو
سبق نمبر: 53

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

دوم کلمہ شہادت

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ **حضرت محمد ﷺ** اس کے بندے اور رسول ہیں

اتھے بچے



مریم اور احمد بہت اچھے بچے ہیں۔ ایک دن جب وہ
دونوں سکول سے واپس گھر آئے تو انھوں نے
سب گھر والوں کو سلام کیا۔ بستے اپنے کمرے میں
رکھے۔ اپنے کپڑے بدلے اور ہاتھ منہ دھو کر
بڑے ادب سے کھانا کھانے بیٹھ گئے۔



امی جان نے ان کے سامنے سبزی کا سالن رکھا تو دونوں بسم اللہ

پڑھ کر کھانا کھانے لگے۔ یہ دیکھ کر امی جان بہت خوش

ہوئیں۔ امی نے ان سے پوچھا: بچو! آج کیا بات ہے؟ یہ ساری

اچھی باتیں آپ کو کس نے بتائی ہیں؟



انھوں نے امی کو بتایا کہ آج ہماری استانی صاحبہ نے ہمیں بہت
سی اچھی باتیں بتائی ہیں۔

ہمیں صبح اٹھ کر سب سے پہلے کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے
بعد بڑوں کو سلام کرنا چاہیے۔ ہمیشہ سچ بولنا چاہیے اور کبھی

جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔



ہماری استانی صاحبہ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ سچ بولنے والے سے
اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

سچ بولنے والے کی سب عزت کرتے ہیں۔

سچ بولنے والے کی بات پر سب یقین کرتے ہیں اور سچ بولنے
والے کو ثواب ملتا ہے۔



ہم مسلمان ہیں۔ ہمارے آخری نبی حضرت محمد ﷺ
نے ہمیں جو اچھی باتیں بتائی ہیں، ہمیں ان پر عمل کرنا
چاہیے۔

امی جان نے مریم اور احمد کو شاباش دی۔ دونوں
بچوں نے ان سب باتوں پر عمل کرنے کا عہد
کر لیا۔



سچ کے فائدے

خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ سچ بولنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

۲۔ سچ بولنے والے کی بات پر سب یقین کرتے ہیں۔

۳۔ سچ بولنے والے کی سب عزت کرتے ہیں۔

۴۔ سچ بولنے والے کو ثواب ملتا ہے۔